Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۴۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۱۷ صفر ۱۳۹۵ھ ۔ یکم امان ۱۳۵۴ہش ۔ یکم مارچ ۱۹۷۵ء | نمبر ۴۸

اہلِ کشمیر کے ساتھ عظیم ناانصافی اور ظلم کے خلاف پوری قوم کا انسانی ضمیر سے احتجاج

اگر انسانی تدبیر بار آور نہ ہوئی تو خدائی تقدیر اہلِ کشمیر کو ان کا غصب کردہ حق دلائیگی

احباب احتجاج کے ساتھ ساتھ التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اس ناانصافی اور ظلم کا جلد مداوا فرمائے

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبۂ جمعہ فرمودہ ۲۸ فروری ۱۹۷۵ء کا خلاصہ

ربوہ ۲۸ فروری (بروز جمعۃ المبارک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ حضور نے نماز سے قبل خطبۂ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے اِس امر کا ذکر فرمایا کہ آج ہماری قوم یعنی بلاتفریق و امتیاز تمام اہلِ پاکستان پوری طرح متحد ہو کر ایک عظیم ناانصافی اور ظلم کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ یہ ناانصافی اور ظلم ۲۷ سال سے اہلِ کشمیر کے ساتھ روا رکھا جا رہا ہے اور اب اِسے اُس سمجھوتہ کی وجہ سے ایک نئی شکل اختیار کی ہے جو حال ہی میں ہوا ہے اور جسے "اندرا گاندھی اور عبداللہ سمجھوتہ" کا نام دیا گیا ہے۔ اِس کی رُو سے اقوامِ عالم کے رُوبرو کئے گئے تمام سابقہ وعدوں اور عہد کو پسِ پشت ڈالتے ہوئے ہندوستان کے ساتھ ریاست جموں وکشمیر کے مستقل الحاق کا اعلان کیا گیا ہے۔

حضور نے اِس عظیم ناانصافی اور ظلم کے پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے ریڈکلف ایوارڈ میں کی گئی صریح ناانصافی، کشمیر کے دروازے یعنی مسلم اکثریت کے ضلع گورداسپور کو ہندوستان کے حوالہ کرنے کے ظالمانہ فیصلے، کشمیر پر ہندوستان کی فوج کشی، پنڈت جواہر لال نہرو کے وعدوں (کہ کشمیر کی قسمت کا فیصلہ اہلِ کشمیر خود آزادانہ وغیر جانبدارانہ استصواب کے ذریعہ کریں گے)، کشمیر میں آزادانہ وغیر جانبدارانہ استصواب کے ذریعہ اہلِ کشمیر کو حق خود ارادیت دلانے سے متعلق اقوامِ متحدہ کی قراردادوں، ہندوستان کی بدعہدیوں اور اقوامِ متحدہ کے فیصلوں پر عمل کرانے کے سلسلہ میں بڑی طاقتوں کی لاپرواہی اور بے حسی کا خاصی تفصیل سے ذکر کیا اور بتایا کہ عظیم ناانصافی اور صریح ظلم کے خلاف آج پوری قوم متحد ہو کر جو احتجاج کر رہی ہے وہ انسانی ضمیر سے احتجاج ہے۔ ہندوستان کی طرف سے گزشتہ ۲۷ سال میں اہلِ کشمیر کو ان کا حق دینے کی بجائے اسے غصب کرنے کی کوشش کی جاتی رہی ہے اور اب ہندوستان کے ساتھ اس کے الحاق کا اعلان کر دیا گیا ہے یہ سلامتی کونسل میں شریک چار بڑی طاقتوں کا کام تھا کہ وہ اقوامِ متحدہ کے فیصلوں اور ہندوستان کے کئے ہوئے وعدوں پر عمل کراتیں لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا اور نتیجہ اہلِ کشمیر کے حقوق غصب ہونے کی شکل میں نکلا۔

حضور نے فرمایا اِسی لئے آج ہم متحد ہو کر اِس ظلم کے خلاف انسانی ضمیر سے احتجاج کر رہے ہیں۔ آج ہم جہاں احتجاج کر رہے ہیں کہ اہلِ کشمیر کو ان کا حق دلایا جائے وہاں احمدی ہونے کی حیثیت میں ہمیں احتجاج کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں بھی کرنی چاہئیں کہ وہ ایسے حالات پیدا فرمائے کہ فی زمانہ دُنیا میں سویا ہوا انسانی ضمیر بیدار ہو اور ناانصافی اور ظلم کا مداوا ہونے سے اہلِ کشمیر کو ان کا حقِ خود ارادی ملے اور وہ اپنی قسمت کا آپ فیصلہ کر سکیں۔

حضور نے اِس توقع کا اظہار کرتے ہوئے کہ پوری قوم کی کوششیں بار آور ہوں اور اہلِ کشمیر کو ان کا حق ملنے پر منتج ہوں فرمایا اگر انسانی تدبیر بار آور نہ ہوئی تو خدائی تقدیر بروئے کار آ کر اہلِ کشمیر کو ان کا حق دلائے گی۔ اِس لئے احباب کو بہت دعائیں کرنی چاہئیں کہ دُنیا میں انسانی ضمیر بیدار ہو اور اِس ناانصافی اور ظلم کا مداوا ہو جو عرصہ دراز سے اہلِ کشمیر کے ساتھ روا رکھا جا رہا ہے اور وہ آزادانہ وغیر جانبدارانہ استصواب کے ذریعہ اپنی قسمت کا آپ فیصلہ کر کے سربلندی سے ہمکنار ہو سکیں۔

آمین

اخبارِ احمدیہ

ربوہ یکم امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ

طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ یکم امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت پہلے جیسی ہی ہے

احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی تشویشناک علالت

ربوہ یکم امان۔ محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی بیماری یکدم تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے۔ آپ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بہت زیادہ خراب ہے،
سینہ پر انفیکشن کا اثر ہے اور
فالج کا بھی"!

احبابِ جماعت درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ آمین

درخواستِ دعا

عزیزم عبد الرؤف خان صاحب سویلین آفیسر آرڈیننس ڈیپارٹمنٹ بعارضہ دل گزشتہ دس روز سے بیمار ہیں۔ دل پر شدید حملہ کی وجہ سے ان کو برائے علاج معالجہ سی ایم ایچ۔ لاہور میں داخل کیا گیا ہے عزیز موصوف بہت ہی مخلص انسان اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی محترم شیخ عبد الرشید صاحب بٹالوی کے صاحبزادے ہیں۔ احبابِ کرام سے انکی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(عبد المالک خان۔ ۴۲ عبد الکریم روڈ لاہور)

حضور ایدہ اللہ سے ۲ مارچ کو ملاقاتیں نہیں ہوگی

احبابِ جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲ ماہِ امان ۱۳۵۴ہش مطابق ۲ مارچ ۱۹۷۵ء بروز اتوار حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات نہیں ہو گی۔ احباب یہ امر نوٹ فرما لیں اور اِس کا خیال رکھیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الصدر غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جو شخص تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اور اسکے غیر میں ایک امتیاز پیدا کر دیتا ہے

یہ وہ امتیاز ہے جس کے نتیجہ میں احمدیت کے ذریعہ انسانوں کے دل جیتے جا رہے ہیں اور جیتے جائیں گے

اپنے نفوس کی اصلاح کے ساتھ ساتھ اپنے ماحول کی اصلاح بھی کرو اور اسے نورانی بنانے کی کوشش کرتے رہو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۲ر نبوت ۱۳۵۳ ہش (مطابق ۲۲ر نومبر ۱۹۷۴ء) بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ۔

مرتبہ مکرم مولوی صالح محمد خان صاحب شاہد رکن شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

سورۃ آل عمران میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ۔ اللہ تعالیٰ متقیوں سے محبت کرتا ہے۔

قرآن کریم کی اصطلاحی لغت میں بتایا گیا ہے کہ جب لفظِ محبت کا فاعل انسان ہو اور یہ مفہوم ہو کہ

انسان نے اللہ سے محبت کی

تو اس کے معنیٰ یہ ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کے لئے اس نے کوشش کی، اور جب قرآن کریم میں اس لفظ کو اس طرح استعمال کیا جائے کہ اللہ نے اپنے بندے سے محبت کی تو اس کے معنیٰ یہ ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو پسند کیا اور اس کو اپنے انعامات اور رحمتوں سے نوازا۔

یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں اور تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرتے ہیں وہ مستحق ہیں اور اللہ تعالیٰ ایسے متقیوں سے یقیناً محبت رکھتا ہے اور اپنے انعامات اور رحمتوں سے انہیں نوازتا ہے۔

اپنے عہد کو پورا کرنے کے کیا معنیٰ ہیں؟ عہد کے معنیٰ ہیں حفاظت اور نگہداشت اور بار بار اور ہر حالت میں کسی چیز کی حفاظت کرنا۔ اور مفرداتِ راغب نے اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ کے معنیٰ یہ کئے ہیں اَوْفُوْا بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ اپنے عہد کی حفاظت کرو، اپنے ایمان کی حفاظت کرو۔ اور

ایمان کے معنیٰ

مفرداتِ راغب نے یہ کئے ہیں کہ کبھی یہ اسم کے طور پر استعمال ہوتا ہے، اِسْمًا لِلشَّرِيْعَةِ الَّتِىْ جَاءَ بِهَا مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ۔ یعنی ایمان اس شریعت کا نام ہے جسے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لے کر آئے۔ وہ شریعت اللہ تعالیٰ کی طرف سے قرآنِ کریم کی شکل میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اس شریعت کا نام اور اسم "ایمان" ہے۔ لفظِ ایمان بطور اسم ان معنیٰ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ پس اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ کے یہ معنیٰ ہوں گے کہ شریعتِ محمدیہ نے جو احکام اوامر و نواہی کی شکل میں دیئے ہیں انکی نگہداشت کرو۔ ایسا نہ ہو کہ کسی کام کے نہ کرنے کا حکم ہو اور غلطی سے تم وہ عمل بجا لاؤ جس سے روکا گیا ہے اور کسی کام کے کرنے کا حکم ہو اور غفلت سے تم اُسے چھوڑ دو۔ اور عمل نہ کرو۔ پس فرمایا کہ جو شریعتِ محمدیہ کے احکام کی پابندی کرتے ہیں اور اس عہد کی حفاظت کرتے ہیں یعنی ہر وقت چوکس اور بیدار رہ کر اس کوشش میں لگے رہتے ہیں کہ کوئی حکم بجا آوری سے رہ نہ جائے اور کسی نہی کا انسان غفلت کے نتیجہ میں مرتکب نہ ہو جائے۔ وَاتَّقَوْا اور جو تقویٰ کو اختیار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسے متقیوں پر اپنے انعامات اور رحمتیں نازل کرتا ہے۔

ایمان کی حفاظت کے تین رُخ ہیں

ایک مومن مذہبی رنگ میں اُس وقت مومن کہلاتا ہے جب اُس میں تین باتیں پائی جائیں۔ ایک تو یہ کہ وہ دِل سے حق کو حق سمجھے۔ دوسرے زبان سے حق کا اقرار کرے۔ اور تیسرے اسی کے مطابق یعنی حق اور ہدایت کے مطابق اُس کے جوارح یعنی اُس کی عملی قوتیں عمل میں مصروف ہوں۔ یہ لغوی باتیں مَیں اس لئے بتا رہا ہوں کہ گفتگو کے دوران مَیں نے یہ محسوس کیا ہے کہ یہ چیزیں بہت سے دوستوں کے ذہن میں نہیں ہیں۔ ایک تو مَیں یہ بتا رہا ہوں کہ ایمان نام ہے شریعتِ محمدیہ کا۔ جس طرح میرے سامنے دوست بیٹھے ہیں ان کے اپنے اپنے نام ہیں۔ میرا نام ناصر ہے۔ اسی طرح ایمان شریعت محمدیہ کا نام ہے۔ دوسرے مَیں نے بتایا کہ تین چیزیں اس میں پائی جاتی ہیں۔ یعنی زبان کا اقرار اور دِل کی تصدیق یعنی حق کو حق سمجھنے کی کیفیتِ قلبی اور ذہنی۔ اور جو قوائے عملیہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عطاء کئے ہیں انکے ذریعے سے بھی عمل اس تصدیق، اس حقیقت، اس حقانیت، اس ہدایت اس شریعت کے مطابق ہو اور مفردات راغب میں لکھا ہے ان تینوں میں سے ہر ایک کو ایمان کہا جاتا ہے۔ وَيُقَالُ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنَ الْاِعْتِقَادِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَالْقَوْلِ الصِّدْقِ وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ اِیْمَاناً اور

تقویٰ کے معنیٰ

ہیں کہ اپنے نفس کو اُن باتوں سے محفوظ رکھنا جو گناہ ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں اور اِتَّقٰی فُلَانٌ بِکَذَا اِذَا جَعَلَہٗ وِقَایَۃً لِنَفْسِہٖ اس واسطے ہم تقویٰ کے معنیٰ یہ کیا کرتے ہیں کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو کا مطلب ہے کہ اللہ کو اپنے لئے ڈھال کے طور پر حفاظت کا ذریعہ بناؤ۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہاں پر فرمایا کہ جو شریعتِ محمدیہ یعنی ایمان کی نگہداشت اور حفاظت کرتا ہے یعنی شریعتِ محمدیہ پر ایمان رکھتے ہوئے یہ حفاظت کرتا ہے کہ اُس کا نفس کوئی ایسا کام نہ کرے جس کی شریعتِ محمدیہ نے اجازت نہیں دی اور کوئی ایسا کام کرنے سے رہ نہ جائے جس کا حکم اُس شریعت کی طرف سے دیا گیا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اور اس کے ساتھ جو تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو اپنے لئے بطور ڈھال کے اور ذریعہ حفاظت بنا لیتا ہے یعنی دعائیں کرتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو اور خدا تعالیٰ کی پناہ میں وہ آجائے تاکہ شیطان کے ہر قسم کے حملوں سے وہ محفوظ رہ سکے تو ایسے متقیوں سے اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے یعنی اپنے انعاموں اور اپنی رحمتوں اور اپنی رضا سے انہیں نوازتا ہے۔

تقویٰ پر قرآنِ کریم نے یعنی شریعتِ محمدیہ نے بڑا زور دیا ہے اور دراصل

انسان کی روحانی ترقیات

کی ابتداء گناہوں سے بچنے کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔ کیونکہ جب تک زمین کو اعمال صالحہ کے بیج لگانے کے لئے تیار نہ کیا جائے اُس وقت تک وہ بیج اگر لگائے بھی جائیں پنپ نہیں سکتے۔ اس میں شک نہیں کہ انسان اپنی فطرت میں کمزور ہے لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ اس کمزوری کے بد نتائج سے بچنے کے لئے شریعتِ محمدیہ نے ہمیں تعلیم دی ہے اور وہ راہیں بتائی ہیں کہ جن پر چل کر انسان یا اُن کمزوریوں سے بچ جاتا ہے یا اگر کوئی بشری کمزوری سرزد ہو جائے تو اس کے بد نتائج سے وہ محفوظ ہو جاتا ہے۔ مثلاً توبہ ہے اور استغفار ہے بہر حال انسان کی سیر روحانی بدیوں سے بچنے کی کوشش سے شروع ہوتی اور اس کی انتہا اپنے اپنے ظرف کے مطابق قربِ الٰہی کے حصول پر ختم ہوتی ہے اور پھر اس کی ترقیات اُس نقطہ سے ایک اور رنگ میں آگے بڑھتی ہیں۔ مثلاً جنت کا جو تصور اللہ تعالیٰ نے ہمیں "ایمان" یعنی شریعت محمدیہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں دیا ہے وہ یہ نہیں کہ جنت میں عمل نہیں ہو گا بلکہ وہ یہ ہے کہ جنت میں کوئی امتحان نہیں لیا جائے گا۔ عمل تو ہوں گے لیکن ایسے اعمال وہاں نہیں ہونگے جیسے امتحان کا عمل ہے کہ جس کے نتیجہ میں سزا اور انعام ہر دو کا امکان ہو ایک طالب علم جب امتحان میں بیٹھتا ہے تو اس کے لئے یہ بھی امکان ہے کہ وہ ناکام ہو جائے اور یہ بھی امکان ہے کہ وہ کامیاب ہو جائے تو جنت کے اعمال اپنے اندر امتحان کا رنگ نہیں رکھتے لیکن کسی کا یہ تصور کہ جو اسلام نے جنت بتائی ہے اس میں انسان غفلت اور کسل کی بیماری میں مبتلا ہو گا اور کوئی کام نہیں کرے گا۔ یہ قرآن کریم کا تصور نہیں ہے بلکہ قرآن کریم

نے اور اسکی تفسیر میں

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات

نے تو یہ بتایا ہے کہ جنت میں انسان روزانہ اس قدر کام کرے گا کہ اگلے دن اس کا مقام پہلے دن سے بلند ہو گا۔ اس دنیا میں ساری عمر جو ہم کام کرتے ہیں (یہ ٹھیک ہے کہ ایک آدمی کی جنت اور دوسرے کی جنت میں فرق ہے لیکن) اس کا نتیجہ بظاہر یہی نکلتا ہے کہ خدا نے فضل کیا اور اس کی رحمت سے انسان جنت کا مستحق ہو گیا اور کئی ہیں جو ناکام ہوئے اور ناکامی کی سزا انہیں مرنے کے بعد بھگتنی پڑی۔ لیکن جو کامیاب ہوتے ساری عمر کی کوششوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی رحمتوں کی جنت انہوں نے حاصل کی لیکن جنت کے شب و روز غفلت کے شب و روز نہیں۔ وہاں جو اعمال انسان کو کرنے کے لئے بتائے جائیں گے وہ اس قسم کے ہیں کہ روزانہ ہی درجات کو بلند کرنیوالے اور انسان کو اپنے رب کے قریب سے قریب کرنیوالے ہوں گے بہر حال اس دنیا میں ہماری سیر روحانی بدیاں سے شروع ہوتی ہے گو گناہوں سے اور غفلتوں سے اور کوتاہیوں سے ایسے اعمال سے جن سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتا ہے انسان بچنے کی کوشش کرے اور تقویٰ کا ایک پہلو یا بڑا پہلو یہی ہے۔ اس کی تفصیل میں تو اس وقت میں نہیں جاؤں گا لیکن یہ کہنا یقیناً درست ہو گا کہ انسان کی سلامتی کے لئے یعنی خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے محفوظ رہنے کے لئے اور غفلت کے نتیجہ خدا تعالیٰ کے قہر کے وارث ہونے سے بچنے کے لئے

تقویٰ تعویذ کا کام دیتا ہے

اور حفاظت کرتا ہے اور ہر قسم کے فتن اور فسادات سے اور ہر قسم کی بد اعمالیوں سے محفوظ رہنے کے لئے تقویٰ ایک مضبوط قلعہ کا کام دیتا ہے۔ جو تقویٰ کی چار دیواری کے اندر داخل ہو گیا وہ اس قسم کے فتنوں اور فسادوں اور بد عملیوں اور کوتاہیوں اور غفلتوں سے محفوظ ہو گیا اور تقویٰ کی باریک در باریک راہیں ہیں۔ انسان، انسان کے لحاظ سے تقویٰ میں فرق ہے۔ بعض انسانوں کی استعدادیں موٹی ہوتی ہیں بعض کی استعدادیں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ باریکیوں میں جاتے ہیں اور زیادہ روحانی ترقیات کر سکتے ہیں۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنے کی قوت بھی دی اور تقویٰ کی باریک راہوں کی شناخت بھی عطا کی۔

تقویٰ کی

یہ باریک راہیں ان کی روحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خد و خال ظاہر کرنے والی ہیں جیسا کہ میں نے بتایا تقویٰ کی اصل یہ ہے کہ وہ فتنہ و فساد اور ظلم اور تواہی میں مبتلا ہونے کے خطرات سے حفاظت کا کام دیتا ہے اور جب انسان ہر پہلو سے متقی بن جائے یعنی کسی پہلو سے بھی کوئی گناہ اور گندگی اس کے قریب نہ آنے دے تو چونکہ گندگی اور بدصورتی سے اس نے خود کو محفوظ کر لیا اسلئے روحانی طور پر اس کے نقوش اور خد و خال تھے وہ نمایاں ہو کر سامنے آگئے اور ابھر آئے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے متقیوں سے میں پیار کرتا ہوں اور قرآن کریم پر غور کرنے سے ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ کے پیار کرنے کا مطلب

یہ ہوا کرتا ہے کہ وہ اپنے انعامات اور اپنی رحمتوں اور فضلوں سے نوازتا ہے۔ قرآنِ کریم نے ہمیں خود بتایا کہ متقی پر اللہ تعالیٰ کے کس قسم کے فضل نازل ہوتے ہیں۔ کون سے انعام ہیں جو اسے دئے جاتے ہیں کن رحمتوں سے انہیں نوازا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ
فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَجْعَلْ لَكُمْ
نُورًا تَمْشُونَ بِهِ۔

فرمایا کہ جو شیطانی حملوں سے بچنے کے لئے مجھے پناہ بنا لیتے ہیں اور ڈھال بنا لیتے ہیں میں اُن لوگوں سے اس رنگ میں محبت کرتا ہوں یعنی اس طور پر میرے انعام اور رحمتیں اُن پر نازل ہوتی ہیں کہ اُن میں اور اُن کے غیر میں ایک امتیاز پیدا کیا جاتا ہے۔ مومن اور غیر مومن میں روحانی حسن کے لحاظ سے تو بہرحال فرق ہے لیکن ظاہر میں بھی وہ پہچانے جاتے ہیں اور دنیاوی لحاظ سے صاحبِ فراست انسان پہچان لیتا ہے کہ یہ شخص کس قسم کا ہے۔ اُن کے اخلاق میں، اُن کے بات کرنے کے طریق میں، اُن کے تخاطب میں، اُن کے سلوک میں اُن کے دل میں خالقِ خدا کے لئے جو پیار اور ہمدردی ہے وہ ظاہر ہو رہی ہوتی ہے اور ایک نمایاں فرق ہوتا ہے۔ مَیں نے دیکھا ہے کہ جو ابھی زیرِ تربیت احمدی ہیں بوجہ اسکے کہ نئے نئے جوان ہوئے یا بوجہ اس کے کہ وہ احمدیت میں نئے نئے داخل ہوئے ہیں اُن میں بھی تھوڑی سی تربیت کے بعد اس رنگ کی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے کہ فوراً پتہ لگ جاتا ہے بعض دفعہ دوست اپنے ساتھ اپنے دوستوں کو لے آتے ہیں اور ایک دو فقروں میں ہی میں سمجھ جاتا ہوں کہ ان کو بہت سی تربیت کی ضرورت ہے یعنی ابھی

احمدیت کی تربیت

اسلام کی تربیت، ایمان کی تربیت کے حصول کی ابتداء انہوں نے نہیں کی گفتگو ہے، چلنے کا طریق ہے چلنے کے طریق سے مجھے یاد آیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز میں شامل ہونے کے لئے دوڑتے ہوئے آتے دیکھ کر فرمایا اَلْوَقَارُ اَلْوَقَارُ کہ تمہاری چال میں ایک مومن کا وقار نہیں نظر آتا تو معلوم ہوا کہ مومن کی چال ایک غیر مومن کی چال سے امتیاز رکھتی ہے ان کے درمیان ایک فرقان پایا جاتا ہے۔ پھر مثال کے طور پر کپڑوں کی نگہداشت ہے۔ ٹھیک ہے چھوٹی چھوٹی چیزوں میں بہت سی کمزوریاں ہیں بہت سے مومنوں سے بھی کمزوریاں سرزد ہو جاتی ہیں لیکن ایک امتیاز ہے۔ اکثریت کو جب ہم دیکھتے ہیں تو جو مومن ہے وہ کپڑے کو اُس سے بہتر جو عمل صالح ہے اُس پر ترجیح نہیں دیگا۔ اور مَا اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے یہ آپ کا اُسوہ ہے کہ میری زندگی اور میرے رہن سہن میں تمہیں کوئی تکلف نظر نہیں آئے گا۔ اور آپ نے دیکھا ہوگا اور یہ میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ جو احمدی ایسے ہوں جن میں یہ چھوٹی سی کمزوری ہو اس کو بھی دُور ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اُس سے فرقان میں اور امتیاز میں فرق آتا ہے بعض لوگ ہوتے ہیں کہ کپڑا اپنا ہوگا اور مٹی پر بیٹھنے سے پرہیز کریں گے۔ حالانکہ کئی دفعہ زمین پر بغیر کپڑا بچھائے بیٹھنا ثواب کا موجب بن جاتا ہے۔ یا اگر اُن کے کپڑوں پر کہیں مٹی لگ جائے تو فوراً جھاڑ پھونک شروع کر دیتے ہیں اور اپنے کپڑوں سے مٹی اُڑانے لگ جاتے ہیں۔ جس چیز سے بنے ہیں اُسی سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ بہرحال بعض دفعہ مٹی پر بیٹھنا بھی ثواب کا کام بن جاتا ہے ایک دفعہ

مجھے یاد ہے

سمٹیالی میں ہمارے احمدیوں کے دو گروہوں میں آپس کا اختلاف پیدا ہوا اور وہ نامعقول حد تک پہنچ رہا تھا۔ ہم وہاں گئے لمبا قصہ ہے مختصر کروں گا تو میں نے دونوں گروہوں کے لیڈروں کو کہا آؤ چلو میرے ساتھ اُن کے ساتھی ایک دوسرے کو غصہ دلانے کی باتیں کر کے بھڑکا رہے تھے اور وہ صلح کی طرف مائل نہیں ہو رہے تھے۔ میں اُن کو باہر لے گیا۔ ایک کھیت میں ہم آرام سے بیٹھ گئے اور میرے دماغ کے کسی کونے میں بھی یہ خیال نہیں آیا کہ کپڑوں کو مٹی لگ جائے گی۔ زمین پر بیٹھ گئے اُن سے باتیں شروع کیں آدھ پون گھنٹے میں آرام کے ساتھ اُن کی صلح ہو گئی۔ کیونکہ اکیلے تھے اور اُن کو جوش دلانے والا کوئی نہیں تھا

کپڑے کی صفائی ضروری ہے

لیکن یہ سمجھنا کہ کپڑے کو صاف ستھرا رکھنا کہ مٹی بھی نہ لگے یہ زیادہ ثواب ہے کہ اس سے بڑھ کر اور کوئی ثواب ہی نہیں۔ یہ غلط ہے۔ جب تکلف بیچ میں آجائے گا تو کپڑے کی صفائی بھی گناہ بن جائے گی۔ یعنی اس حد تک صفائی کہ مٹی لگی ہی نہ ہو کوئی داغ نہ لگا ہوا ہو یہ صحابہ کرامؓ کی زندگیوں میں نظر آتا ہے کہ ایسا زمانہ بھی تھا کہ وہ کوئی کپڑا بھی نہیں بچھا سکتے تھے نماز کا وقت ایسی جگہ آگیا ہے کہ مسجد نہیں جا سکتے وہیں زمین پر ہی نماز پڑھ لیتے تھے۔ کیونکہ جُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ بڑی بے تکلف زندگی ہے جو اسلام نے ہمارے سامنے پیش کی ہے جو قرآنی ہدایت نے ہمیں بتائی ہے۔ پس جو شخص تقویٰ سے کام لیتا ہے یعنی جن برائیوں سے جن کمزوریوں سے اسلام نے روکا ہے اُن سے بچتا ہے اور ان راہوں کو اختیار کرتا ہے مثلاً استغفار کثرت سے کرنا دعا کثرت سے کرتا۔ خدا تعالیٰ سے دعائیں کثرت سے کرنا کہ خدا تعالیٰ ہر قسم کی بدی اور برائی سے محفوظ رکھے اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک فرقان کا سامان

ایک امتیاز کا سامان

پیدا کر دیتا ہے۔ اور جو شخص اِس قسم کا ہو کہ وہ ہر وقت چوکس رہ کے گناہوں سے بچنے والا اور اعمالِ صالحہ بجالانے والا اور مخلوق کی خدمت کرنے والا اور انسان سے ہمدردی کرنے والا ہے اس کی زندگی اور غیر کی زندگی میں تو زمین اور آسمان کا فرق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ دیکھو کتنا بڑا انعام میں تمہیں دوں گا۔ اگر تم عہدِ شریعتِ محمدیہ کو نباہو گے اور تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرو گے تو تم میں اور غیر میں زمین اور آسمان کا فرق پیدا کر دیا جائے گا اور سیئات کو ڈھانپ دیا جائے گا۔ اور ڈھانپنے کے بھی دو معنی ہیں جس طرح استغفار کے اندر آتا ہے کہ یا گناہ سرزد نہیں ہوگا یا بد نتائج

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے اللہ تعالیٰ اُسے محفوظ رکھے گا۔ قرآن کریم نے مختلف انسانوں کیلئے مختلف معانی کئے ہیں۔ فرمایا اور نور دیا جائیگا

نور کے معنی

یعنی کہ ہر کام میں تمہیں ایک بشاشت نورانی دی جائے گی اور علیٰ وجہ البصیرت تم نیکی کے کام کرو گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ تمہارے افعال میں نور ہوگا۔ تمہارے اقوال میں نور ہوگا۔ تمہارے قویٰ میں نور ہوگا۔ تمہارے حواس میں نور ہوگا۔ تم نور کا ہی بن جاؤ گے اور جن راہوں پر تم چلو گے وہ روشن اور چمکدار ہوں گی اور جن راہوں سے تم نے بچنا ہوگا اور جن سے خدا تعالیٰ نے شریعتِ محمدیہ میں بچنے کا حکم دیا ہے وہ اندھیرے ہوں گے۔ نور اور اندھیرے کا فرق تمہارے اور غیر کے درمیان ہوگا کہ تم روشن راہوں پر علیٰ وجہ البصیرت بشاشت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے انعاموں کو حاصل کرنے میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاؤ گے اور جو غیر ہیں اور خدا اور محمد صلعم سے دور وہ اندھیروں میں بھٹکنے والے ہو گے۔ اُن کو پتہ ہی نہیں ہوگا کہ کونسی راہ خدا تک لے جاتی اور کونسی راہ اُسکے دور کرنے والی ہے۔

یہ اُسی سلسلہ مضامین کا حصہ ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی سے محبت کرتا ہے اور جو متقی نہیں ہے اُس سے پیار نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس عہد پر کامیابی کے ساتھ اور وفا کے ساتھ قائم رہنے والے سے محبت کرتا ہے۔ اُس عہد پر جس کے معنی قرآن کریم کے سمجھنے والوں نے شریعت محمدیہ کے کئے ہیں۔ پس جو

احکام اوامر و نواہی

قرآن کریم کی شریعت میں ہمیں بتائے گئے اگر ہم نے جو عہدِ بیعت کیا ہم نے جو یہ عہد کیا کہ ہم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت پر ایمان رکھیں گے اور اُس پر عمل کریں گے ہم نے جو یہ عہد کیا کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ ہم اپنے لئے اُسوۂ حسنہ بنائے رہیں گے۔ ہم نے جو یہ عہد کیا کہ ہم آپؐ کے نقشِ قدم پر چلنے والے ہوں گے اور جن راہوں پر ہمارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا قدم نہیں پڑا ہم اُن راہوں پر قدم نہیں ماریں گے اگر اس عہد کو ہم نباہیں گے اگر ہم خدا تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کو اپنے لئے ڈھال بنائیں گے اور سلامتی کا اور بھٹکنے سے حفاظت کا ذریعہ اُسے قرار دیں گے۔ اس کی انگلی پکڑ لیں گے (یہ تمثیلی زبان ہے ٹھیک ہے لیکن تمثیلی زبان کے بغیر ہم سمجھ نہیں سکتے) ہم اُس سے یہ عاجزانہ دعائیں کریں گے کہ وہ خود ہمارا رہبر بنے اور اگر تقویٰ کی باریک راہوں کو اختیار کر کے اپنے روحانی وجود کے حسن کے نقوش ابھاریں گے تو اللہ تعالیٰ ہم میں اور غیر میں فرق کر دے گا اور جب

اللہ تعالیٰ ہم میں اور غیر میں ایک فرق کریگا

اس طرح ہم سے پیار کرے گا تو ہم سے غلطیاں یا سرزد نہیں ہوں گی یا ہمیں توبہ و استغفار کے ساتھ ان غلطیوں کی معافی کی توفیق ملے گی اور اللہ تعالیٰ نیکیوں کی راہوں کو ہمارے لئے منور کر دیگا اور ہمارے قویٰ کو اور ہماری طاقتوں کو اور ہماری استعدادوں کو یہ عادت پڑ جائے گی کہ صرف انہی راہوں پر وہ چلیں جن راہوں کو اللہ تعالیٰ کے نور نے اُس کی رحمت کے ساتھ منور کیا ہوا ہے۔ یہ وہ امتیاز ہے، یہ وہ فرقان ہے جس کے نتیجہ میں احمدیت کے ذریعہ انسانوں کے دل جیتے جاتے رہے اور جیتے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ وہ ذمہ داری ہے جو آپ پر ڈالی گئی ہے۔ اس کے بغیر اس دعویٰ میں آپ سچے نہیں ہو سکتے کہ ہماری زندگیاں نوعِ انسانی کے دلوں کو جیت کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنے کے لئے ہیں۔ یہ

ہماری زندگی کا مقصد

ہے اس لئے جو خدا نے کہا کہ عہدوں کو پورا کرو اور تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرو تم میں اور غیر میں ایک امتیاز ایک فرقان پیدا کیا جائے گا۔ اور تمہاری کمزوریوں کو اُن ہر دو معنی میں جو میں نے بتائے ڈھانپ دیا جائے گا اور نور کے سامان تمہارے لئے پیدا کئے جائیں گے۔ یہ امتیاز ہے۔ یہ امتیاز اگر آپ پیدا کر لیں تو کسی کو کچھ اور کہنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ ہر شخص یہ سمجھے گا کہ غیر دل ہیں اور اُن میں فرق ہے اور ہر شخص یہ سمجھے گا کہ اللہ تعالیٰ کے نور کی طرف یہ قوم لے جانے والی ہے اس لئے تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى کے مطابق اپنے نفوس کی اصلاح کے ساتھ ساتھ اپنے ماحول کی اصلاح بھی کرو اور اُسے نورانی بنانے کی کوشش کرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔

متقی کی علامات

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"ہمیشہ دیکھنا چاہیئے کہ ہم نے تقویٰ و طہارت میں کہاں تک ترقی کی ہے۔ اس کا معیار قرآن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے متقی کے نشانوں میں ایک یہ بھی نشان رکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو مکروہاتِ دنیا سے آزاد کر کے اس کے کاموں کا خود متکفل ہو جاتا ہے۔ جیسے کہ فرمایا وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (پ ۲۸) جو شخص خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک مصیبت میں اسکے لئے راستہ مخلصی کا نکال دیتا ہے اور اس کے لئے ایسے روزی کے سامان پیدا کر دیتا ہے کہ اسکے علم و گمان میں نہ ہوں یعنی یہ بھی ایک علامت متقی کی ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو نابکار ضرورتوں کا محتاج نہیں کرتا۔ مثلاً ایک دوکاندار یہ خیال کرتا ہے کہ دروغگوئی کے سوا اس کا کام ہی نہیں چل سکتا۔ اس لئے وہ دروغگوئی سے باز نہیں آتا۔ اور جھوٹ بولنے کے لئے وہ مجبوری ظاہر کرتا ہے۔ لیکن یہ امر ہرگز سچ نہیں خدا تعالیٰ متقی کا خود محافظ ہو جاتا اور اُسے ایسے موقع سے بچا لیتا ہے۔ جو خلافِ حق پر مجبور کرنے والے ہوں۔ یاد رکھو جب اللہ تعالیٰ کو کسی نے چھوڑا، تو خدا نے اُسے چھوڑ دیا۔ جب رحمٰن نے چھوڑ دیا۔ تو ضرور شیطان اپنا رشتہ جوڑے گا۔

یہ نہ سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کمزور ہے وہ بڑی طاقت والا ہے۔ جب اس پر کسی امر میں بھروسہ کرو گے وہ ضرور تمہاری مدد کرے گا۔ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ (پ ۲۸) لیکن جو لوگ ان آیات کے پہلے مخاطب تھے۔ وہ اہل دین تھے اُن کی ساری فکریں محض دینی امور کے لئے تھیں اور دنیوی امور حوالہ بخدا تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کو تسلی دی کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ غرض برکاتِ تقویٰ میں سے ایک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو ان مصائب سے مخلصی بخشتا ہے۔ جو دینی امور کے حارج ہوں۔ ایسا ہی اللہ تعالیٰ متقی کو خاص طور پر رزق دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۲-۱۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ میڈیکل ٹی بی سنٹر بانجل میں

آنریبل جناب خلیل سنگھاٹے وزیر صحت و لیبر کی آمد

مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب مبلغ انچارج گیمبیا مغربی افریقہ

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کہ گیمبیا میں نصرت جہاں سکیم کے ماتحت خدا تعالیٰ کے فضل سے چار میڈیکل سینٹر مختلف مقامات پر قائم ہیں بانجل میں ایک ٹی۔بی میڈیکل سینٹر ہے جس میں مکرم ڈاکٹر انوار احمد خان صاحب بڑی محنت سے کام کر رہے ہیں۔ اس سینٹر کے ساتھ خون۔ پیشاب۔ تھوک وغیرہ ٹیسٹ کرنے کے لئے لیبارٹری بھی ہے اور ایکسرے سکریننگ کا یونٹ بھی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر سال ہزاروں مریض اس میڈیکل سینٹر سے علاج کرا کر شفایاب ہوتے ہیں سینیگال کے مریض سینیگال سے یہاں علاج کے لئے آتے ہیں۔

گیمبیا کے غریب ملک ہونے کی وجہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص توجہ رہی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ یہاں طبی سہولتوں کی بہت ضرورت تھی اس لئے یہاں پر حضور ایدہ اللہ نے ڈینٹل سرجری بھی کھلوائی جو اس ضمن میں لوگوں کی خدمت کر رہی ہے۔ گیمبیا کے وزیر صحت آنریبل خلیل سنگھاٹے مجھے کئی ملاقاتوں میں کہہ چکے تھے کہ میں آپ کے میڈیکل سینٹروں کا معائنہ کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے ہر بار خوش آمدید کہا۔ ۱۸ جنوری کو اچانک ملاقات ہوئی تو کہنے لگے آئندہ سوموار کو میں معائنہ کے لئے آ رہا ہوں خاکسار نے عرض کیا بسر و چشم۔ کہنے لگے۔ میں آپ کے جنرل سیکرٹری کو ٹیلیفون پر اطلاع دے دوں گا کہ کس وقت ہم آ رہے ہیں اور ساتھ ہی کہا کہ میرے ساتھ چیف میڈیکل آفیسر بھی ہونگے خاکسار نے خوشی کا اظہار کر دیا۔

اسی روز مجھے مکرم نیجان فون نے جو ہماری جماعت کے جنرل سیکرٹری ہیں اور گیمبیا کے لیبر کمشنر بھی ہیں، ٹیلیفون پر اطلاع دی کہ سوموار مورخہ ۲۰ جنوری دس بجے وزیر صحت صاحب اور چیف میڈیکل آفیسر بھی معائنہ کے لئے آ رہے ہیں۔

سوموار کو سوا دس بجے پہلے چیف میڈیکل آفیسر صاحب جو گیمبیائی ہیں تشریف لائے اور بتایا کہ آنریبل وزیر بھی پانچ منٹ کے اندر تشریف لا رہے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر انوار احمد صاحب مکرم محمود احمد صاحب انچارج لیبارٹری ٹیکنیشن۔ مسٹر نیجان اور خاکسار پیشوائی کے لئے کلینک سے باہر آ گئے۔ وزیر صاحب بھی اتنے میں آ گئے۔ انکو خوش آمدید کہا گیا۔ اور ڈاکٹر کے معائنہ کے کمرہ۔ ایکسرے کا کمرہ۔ لیبارٹری وغیرہ سب کا باری باری معائنہ کیا۔ مختلف سوالات پوچھتے رہے۔ یہ پوچھا کہ آپ کے پاس کتنے مریض آتے ہیں۔ ڈاکٹر انوار احمد خان صاحب نے بتایا کہ روزانہ چار پانچ صد کے درمیان آتے ہیں۔ جس پر فرمانے لگے کہ اگر یہاں سرکاری ہسپتال کے ہوتے ہوئے بھی آپ کے پاس اتنے مریض آتے ہیں تو یہ تو آپ کی بڑی کامیابی ہے اور گامبیا کے لوگوں کی بڑی خدمت ہے تمام معائنہ سے بہت متاثر تھے۔ اس کے بعد ڈینٹل سرجری کا بھی معائنہ کیا۔ مکرم ڈاکٹر محمد شفیق صاحب ان کے سوالات کے جوابات دیتے رہے۔ وزیر صاحب فرمانے لگے کہ آپ کا سامان تو سارا ماڈرن ہے۔ یہ بڑی اچھی بات ہے۔ آپ سے بھی مریضوں کی تعداد پوچھی اور جواب ملنے پر بڑے تعجب کا اظہار کیا اور بہت خوش ہوئے اور کہا کہ آپ لوگ یہاں کے لوگوں کی بہت خدمت کر رہے ہیں۔ فالحمد للہ

اس معائنہ کے ختم ہونے پر آنریبل خلیل سنگھاٹے اور چیف میڈیکل آفیسر کی خدمت میں ہلکا سا خورونوش کے لئے سامان پیش کیا گیا کھانے پینے کے دوران بھی سوال و جواب ہوتے رہے۔ جس سے وہ بہت محظوظ ہوئے۔ جاتے ہوئے میڈیکل سینٹر کی ڈائریوں کی کتاب میں لکھا "Greatly Impressed" یعنی بے حد متاثر ہوا ہوں۔

دوران گفتگو فرمانے لگے کہ آپ کا دیا ہوا قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ میرے علاوہ میری بیوی بھی پڑھتی ہے۔ بلکہ مجھ سے زیادہ پڑھتی ہے اور ہم بہت محظوظ ہوتے ہیں۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت خلق کی طرف خاص توجہ کا نتیجہ ہے کہ ہمارے میڈیکل سینٹر باوجود سامانوں کی کمی کے غریب اور امیر بڑے اور چھوٹے مرد اور عورت سب کی کشش کا موجب ہیں کیونکہ ہمارے ڈاکٹر صاحبان اللہ تعالیٰ پر توکل رکھتے ہوئے بڑی توجہ سے مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔ مجھے تو اکثر لوگوں سے ملنے کا مختلف جگہوں پر موقعہ ملتا رہتا ہے اور اکثر لوگ مختلف مواقع پر مختلف احمدی ڈاکٹروں کی بے اختیار تعریف کرتے ہیں۔ کوئی ڈاکٹر حفیظ خان صاحب کا نام لیتا ہے تو کوئی ڈاکٹر طاہر صاحب کی طبابت کی تعریف کرتا ہے کوئی ڈاکٹر سعید احمد صاحب کو اچھے نام سے یاد کرتا ہے تو کوئی ڈاکٹر محمد خان صاحب الحاج کی جادو اثر دوائی کا ذکر کرتا ہے۔ کوئی ڈاکٹر انوار احمد صاحب کی تعریف میں رطب اللسان ہے تو دوسرا ہمارے ڈینٹل سرجن ڈاکٹر محمد اجمل صاحب کا اور ڈاکٹر محمد شفیق صاحب کے توجہ سے علاج کرنے اور شفایاب ہونے کا ذکر کرتا ہے اور میں جہاں ان کے کام سے خوش ہو کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں اور اس کے لئے دعا وہاں میرے دل سے ہمارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ناصر دین کے لئے شکر و امتنان کے جذبات سے بے اختیار دعا نکلتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور کے ذریعے تبلیغ اسلام و احمدیت کا بہت بڑا ذریعہ کھول دیا۔ اللہ تعالیٰ نے بھی حضرت خلیفۃ المسیح کے اس بے لوث خدمت خلق کے جذبہ کو نوازا اور اس میں غیر معمولی جذب اور کشش پیدا کر کے مقبول عام کر دیا۔

حکومتوں کے فیصلوں سے بے نیاز ہو کر ہزاروں دل یہ فیصلہ دے رہے ہیں کہ احمدی ہی حقیقی مسلم ہیں۔ یہی اسلام کا حقیقی نمونہ ہیں۔ وہ احمدی ہوں یا نہ ہوں لیکن وہ یہ کہنے پر مجبور ہوتے ہیں تھوڑے ہی دن ہوئے ایک مجلس میں کچھ وزراء اور افسر اعلیٰ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک وزیر صاحب جو احمدی نہیں وہ کہنے لگے کہ میں نے اسلام کی صحیح تعلیم اگر سیکھی ہے تو میری طرف اشارہ کر کے ان لوگوں سے کہنے لگے میں احمدی تو نہیں لیکن میرا جی چاہتا ہے کہ میں احمدی ہو جاؤں۔ کیونکہ حقیقی اسلام انہی کے پاس ہے۔ بہر حال اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بعثت کی غرض کو جلد از جلد پورا کرے اور ہم حقیر اور ناچیز وجودوں سے محض اپنے فضل سے کام لے لے۔ تمام رکاوٹوں کو دور کر کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت سے ہر دل کو معمور کر دے۔ آمین

مطالعہ کتب

ماہ مارچ کے لئے کتاب شہادۃ القرآن مقرر کی گئی ہے تمام قائدین اس کتاب کا خدام سے مطالعہ کروائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ایک ضروری گذارش

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ ماہ جنوری کی رپورٹ کارگذاری جلد از جلد مرکز کو بھجوائیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے گھٹنے میں آٹھ ماہ سے تکلیف ہے۔ درد کی وجہ سے میں چل بھی نہیں سکتا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور خدمت دین کی توفیق دے آمین۔ عبدالرحمن ۷۵۔ جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور

۲۔ خاکسار کی دادی اماں صاحبہ زوجہ مکرم معری خان صاحب مرحوم عرصہ چار ماہ سے سخت بیمار چلی آ رہی ہیں۔ علاج معالجہ کے باوجود افاقہ نہیں ہوا۔ احباب دعا فرمائیں خدا تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین۔ عبدالحمید بشیر خلیل آباد کالونی کوٹلی [illegible] آزاد کشمیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوب اٹھرا — اٹھرا کے علاج کیلئے — کورس ۲۴ روپے۔
دوائی فضلِ الٰہی — اولاد نرینہ کیلئے — کورس ۲۵ روپے
زدجام عشق — طاقت کی جنرل ٹانک — کورس ۳۵ روپے۔
دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

کیریز (دانتوں کے گھن) میں اینٹی کیریز
ANTI CARIES.
پائیوریا (مانسخورہ) میں اینٹی پائیوریا
ANTI PYORRHOEA.
دانتوں کی حفاظت کرتا ہے
قیمت فی کورس -/۱۰ روپے۔ مفید لٹریچر مفت۔
• کریم میڈیکل ہال بالمقابل مسجد احمدیہ لائلپور
• کیور ہومیو میڈیسن کمپنی کمرشل بلڈنگ مال لاہور
• ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ۔ فون نمبر ۶۰۶ / ۶۰۷

شہزین
شہزین
شہزین
مرض اٹھرا کی مؤثر ترین دوا
حکیم نظام جان اینڈ سنز
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔
بالمقابل ایوان محمود
ربوہ - ٹنڈو محمد خان - گوجرانوالہ
فون نمبر ۶۳۸ فون نمبر ۴۸۴۴

شانتی کیپسول میں ایسے قیمتی اجزاء شامل ہیں جو بیک وقت دل، دماغ، جگر معدہ، اعصاب اور رحم کو طاقت دیتے ہیں۔
شانتی کیپسول خون صاف کرتے اور نیا خون پیدا کرکے رنگت نکھارتے ہیں۔ شانتی کیپسول دماغی کام کرنے والی لڑکیوں کے لئے بہترین مقوی دوا ہے۔ بے ماندگی۔ سیلان الرحم۔ اٹھرا اور عام جسمانی کمزوری کے لئے مفید ہیں۔ دوران حمل شانتی کے استعمال سے بفضل تعالیٰ ماں اور بچہ کی صحت قائم رہتی ہے۔
قیمت تیس کیپسول -/۱۲.۵۰ روپے۔ ساٹھ کیپسول ۲۴ روپے۔ سَو کیپسول ۳۲ روپے
المنار دواخانہ۔ ربوہ

پیٹ میں چھری مار کر اپھارہ والے جانور کی گیس نکالنا خطرناک علاج ہے۔ شفتل، برسیم سے ہونے والا اپھارہ صرف ایک روپیہ کے اکسیر اپھارہ کے پیکٹ سے منٹوں میں ختم نہ ہو تو قیمت واپس۔ درجن یا زیادہ پر ۱/۴ کمیشن۔ دو درجن یا زیادہ پر خرچ ڈاک بذمہ کمپنی۔
حیوانات کے نسخوں کا رسالہ مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون نمبر ۶۰۶ / ۶۰۷

تبلیغی و علمی مجلہ
ماہنامہ
الفرقان ربوہ
جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں جس کے ایڈیٹر مولانا ابو العطاء صاحب ہیں۔
چندہ سالانہ -/۱۰ روپے
(مینیجر)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ (مینیجر)

ہر قسم کا سامان سائنس اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

دعائے مغفرت

ہمارے والد محترم جناب محمد ایوب مجاہد صاحب کشمیری ۱۷ر فروری ۱۹۷۵ء کو وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین
(فرزندان ایم۔ اے۔ صابر کشمیری)

درخواست دعا

میرے والد مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب کئی دنوں سے ٹائیفائیڈ بخار میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمادے۔ آمین
(منور احمد نفیس نگر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ
تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔ سالانہ چندہ -/۵ روپے
(مینیجنگ ایڈیٹر)

اعلاناتِ نکاح

مورخہ ۲۴ر فروری ۱۹۷۵ء کو میرے بیٹے احسان اللہ صاحب اے۔ ایس۔ آئی۔ پولیس کا نکاح عزیزہ رشیدہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری احمد دین صاحب باجوہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ سے مبلغ پانچ ہزار روپیہ مہر پر مکرم حکیم خورشید احمد صاحب نے مسجد مہدی ربوہ میں بعد نماز عصر پڑھایا۔
احباب سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(خاکسار چوہدری محمد شریف موضع گلہ مہاران تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ)

(۲)

میرے بیٹے میجر انتصار احمد صاحب مہار کا نکاح عزیزہ رضوانہ مالک بنت چوہدری محمد مالک صاحب چندھڑ۔ سیٹلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ کے ہمراہ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۷۵/۲/۲ بروز اتوار مکرم مولوی احمد علی صاحب مربی گوجرانوالہ نے اپنے مکان پر پڑھا۔
احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت بنائے
(چوہدری بشیر احمد مہار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۶۴۴ گ ب ضلع لائلپور)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور دوسروں کو بھی پڑھنے کے لئے دے۔
(مینیجر الفضل ربوہ)

حبوب مفید اٹھرا — مرض اٹھرا کا شافی علاج — مکمل کورس چوبیس روپے
اکسیر اولادِ نرینہ — اولاد نرینہ کیلئے — قیمت پچیس روپے
زدجام عشق — طاقت کی دوا — قیمت چالیس روپے
ناصر دواخانہ ربوہ فون نمبر ۵۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہلِ کشمیر کے حقِ خود ارادیت کو پامال کرنیوالے اندرا عبداللہ سمجھوتہ کے خلاف

مقبوضہ کشمیر، آزاد کشمیر اور پاکستان بھر میں مکمل ہڑتال، احتجاجی جلوس اور مظاہرے

ہڑتال میں ہر طبقہ کے لوگوں نے جوش و خروش سے حصّہ لیا۔ زندگی کا تمام کاروبار مکمل طور پر بند رہا

طورخم سے کراچی تک ملک کے طول و عرض میں قومی اتحاد، یکجہتی اور یقینِ محکم کا بے مثال مظاہرہ

اسلام آباد ۲۸ فروری۔ اہلِ کشمیر کے حقِ خود ارادیت کو پامال کرنے کی نیّت سے بھارتی وزیر اعظم اندرا گاندھی اور شیخ عبداللہ کے درمیان طے پانے والے حالیہ معاہدہ کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے آج مقبوضہ کشمیر، آزاد کشمیر اور پاکستان بھر میں تاریخی ہڑتال ہوئی جو ہر جہت اور ہر لحاظ سے قطعی اور مکمل تھی۔ یہ تاریخی اور ہمہ گیر ہڑتال وزیر اعظم پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو کی اپیل پر اس لئے کی گئی تھی تاکہ دنیا پر یہ واضح کیا جائے کہ جموں و کشمیر کا مسئلہ حل نہیں ہوا اور نہ اُس وقت تک یہ مسئلہ حل ہو گا جب تک کہ وہاں کے عوام کو آزادانہ و غیر جانبدارانہ استصواب کے ذریعہ حقِ خود ارادی استعمال کرنے اور اپنی قسمت کا آپ فیصلہ کرنے کا موقع نہ دیا جائے۔

رائٹر نے نئی دہلی سے اطلاع دی ہے کہ آج سرینگر میں بہت سی دکانیں اور دفاتر بند رہے۔ جمعہ کی نماز کے بعد نوجوان طلباء نے اندرا عبداللہ معاہدہ کے خلاف احتجاجی جلوس نکال کر مظاہرہ کیا۔ پولیس نے طلباء کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس چھوڑی۔ طلبہ نے پولیس پر پتھراؤ کیا۔ بی بی سی کی اطلاع کے مطابق ۲۰ پولیس والے اور چار دیگر افراد زخمی ہوئے۔ مقبوضہ کشمیر کی عوامی مجلسِ عمل کے چیئرمین مولوی محمد فاروق نے ایک بیان میں کہا ہے کہ زخمی ہونے والوں کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے۔ مقبوضہ کشمیر کے بعض دوسرے شہروں میں بھی وزیر اعظم بھٹو کی اپیل پر ہڑتال کی گئی اور بہت سی دکانیں بند رہیں۔

آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفر آباد نیز میرپور، راولہ کوٹ اور دوسرے مقامات پر مکمل ہڑتال ہوئی۔ تمام دکانیں، کاروباری ادارے، کارخانے، سرکاری اور غیر سرکاری دفاتر، تعلیمی ادارے، ہسپتال، ٹرانسپورٹ سروسز الغرض زندگی کے ہر شعبہ اور پیشہ سے تعلق رکھنے والوں نے بہت جوش و خروش سے ہڑتال اور احتجاج میں حصّہ لیا۔ یوں محسوس ہوتا تھا کہ پورا مظفر آباد احتجاج میں ڈوبا ہوُا ہے۔ بڑے بڑے جلوس نکالے گئے، مظاہرے اور جلسے ہوئے۔ مظفر آباد میں ایک بہت بڑا جلوس نکلا جس کی قیادت صدرِ آزاد کشمیر سردار عبدالقیوم نے کی علاوہ ازیں وہاں کی چاروں سیاسی پارٹیوں کے سربراہ بھی جلوس میں شانہ بشانہ شریک تھے۔ جلوس نے بڑے بڑے کتبے اُٹھائے ہوئے تھے۔ شرکاء جلوس پاکستان کے ساتھ کشمیر کے الحاق کے حق میں اور اندرا عبداللہ گٹھ جوڑ کے خلاف نعرے لگا رہے تھے جلوس مختلف راستوں سے گزرتا ہُوا کالج گراؤنڈ پہنچا جہاں بہت بڑا جلسہ منعقد ہوُا جس میں ایک قرارداد منظور کی گئی۔ قرارداد میں اندرا عبداللہ سمجھوتہ اور گٹھ جوڑ کو بھارتی حکومت کے وعدوں، اقوامِ متحدہ کی قراردادوں اور شملہ سمجھوتہ کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا گیا۔ صدرِ آزاد کشمیر سردار عبدالقیوم، آزاد کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر سردار ابراہیم، آزاد کشمیر پیپلز پارٹی کے صدر عبدالحمید خاں اور لبریشن لیگ کے صدر مسٹر کے۔ ایچ خورشید نے بھی جلسہ سے خطاب کیا۔

طورخم سے پشاور تک پاکستان کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے تمام شہروں، قصبات اور دیہات میں ہر لحاظ سے مکمل ہڑتال کی گئی۔ ہڑتال میں ہر طبقہ کے لوگوں نے پورے جوش و خروش سے حصّہ لیا حتیٰ کہ زندگی کا تمام کاروبار مکمل طور پر بند رہا۔ نہ صرف یہ کہ بازار، منڈیاں، کاروباری اور صنعتی ادارے، سکول، کالجز، یونیورسٹیاں، ہسپتال اور جملہ سرکاری دفاتر بند رہے بلکہ ٹرانسپورٹ سروسز، ریلیں، ہوائی سروسیں بسیں، موٹر گاڑیاں، رکشائیں، ٹیکسیاں اور ہر قسم کی دیگر سواریاں تک بند تھیں۔ ریڑھیاں، چھابڑی والے، گھوم پھر کر سودا بیچنے والے الغرض سب نے ہی اپنا کام کاج بند رکھا۔ ہر قسم کی مصروفیات اور ہنگاموں کا نام و نشان نہ تھا۔ شہروں کے گلی کوچے اور بازار بالکل سنسان نظر آتے تھے اور ایک ویرانی سی چھائی ہوئی تھی۔ آج شام واپڈا کی طرف سے ہڑتال میں شرکت کی علامت کے طور پر سات بجے سے پندرہ منٹ تک ملک بھر میں بجلی کی فراہمی بند رہی۔ ریڈیو پاکستان کے تمام اسٹیشنوں اور اسی طرح آزاد کشمیر کے دونوں اسٹیشنوں نے دو بجے بعد دوپہر پانچ منٹ تک اپنی نشریات بند رکھیں۔ ٹیلیویژن اسٹیشنوں نے بھی نو بجے رات ایک منٹ کے لئے اپنے پروگرام بند کر کے ہڑتال میں شرکت کا اظہار کیا۔ بعض مقامات پر جلسے جلوسوں کا بھی اہتمام کیا گیا۔ الغرض پوری قوم نے متحد ہو کر اور بکمال اتحاد، یکجہتی اور عزم و یقین کا بے مثال مظاہرہ کر کے دنیا پر ثابت کر دکھایا کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حل کے سلسلہ میں کسی ایسے سمجھوتے کو قبول نہیں کرتے جس میں کشمیری عوام اور پاکستان کو نظر انداز کر دیا گیا ہو۔ اس طرح انہوں نے یہ واضح کر دیا کہ کشمیر کسی کی جاگیر نہیں ہے جس کا سودا کیا جا سکے اور یہ کہ وہ اُس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک کہ ان کے کشمیری بھائیوں کو حقِ خود ارادیت کے تحت اپنی قسمت کا آپ فیصلہ کرنے اور اس طرح بھارتی چنگل سے رہائی حاصل کرنے کا موقع نہ مل جائے۔ بی بی سی نے کل شام اپنے نشریہ میں اعلان کیا کہ وزیر اعظم بھٹو نے پوری پاکستانی قوم اور کشمیری باشندوں سے اندرا عبداللہ سمجھوتہ کے خلاف احتجاج کے طور پر ہڑتال کرنے کی جو اپیل کی تھی وہ قطعی اور مکمل طور پر کامیاب رہی۔ یوں محسوس ہوتا تھا کہ ہر قسم کی کاروباری زندگی کالعدم ہو گئی ہے اور پوری قوم اور اس کا ایک ایک فرد مجسّم احتجاج بنا ہوُا ہے۔

اُدھر اُن تمام بیرونی ممالک سے جہاں جہاں پاکستانی اور کشمیری باشندے آباد ہیں اطلاعات موصول ہو رہی ہیں کہ انہوں نے بھی ان ممالک میں اہلِ کشمیر کے ساتھ ناانصافی اور ظلم کے خلاف احتجاج کرنے میں پورے جذبہ و جوش سے حصّہ لیا۔ انگلستان کے شہروں لندن، برمنگھم، بریڈفورڈ، ہڈرزفیلڈ اور بہت سے دوسرے شہروں میں پاکستانی اور کشمیری باشندوں نے اپنے کاروبار مکمل طور پر بند رکھے اور ان کی بہت بڑی تعداد (جو کارخانوں میں ملازم ہے) اپنی ڈیوٹیوں پر حاضر نہیں ہوئی حتیٰ کہ بعض کارخانے جن میں زیادہ تر کشمیری مزدور کام کرتے ہیں کارکنوں کی غیر حاضری کی وجہ سے بند رہے۔

وزیر اعظم بھٹو آغا شورش کاشمیری کے گھر گئے

"لاہور ۲۳ فروری۔ مدیر "چٹان" شورش کاشمیری نے آج وزیر اعظم بھٹو سے ملاقات کی بعد میں وزیر اعظم آغا صاحب کے ساتھ ان کے بچّوں سے ملنے ان کی قیام گاہ پر بھی گئے۔" (روزنامہ "نوائے وقت" لاہور ۲۴ فروری ۱۹۷۵ء صفحہ اوّل کالم اوّل)

غذا جزوِ بدن

بنانے، بھوک تیز کرنے، بکثرت خون پیدا کرنے اور جسم پر گوشت پوست پیدا کرنے کے لئے پیور الفلفا ٹانک (قرص) مفید ہے۔

تیار کردہ: شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

ہمدردانہ مشورہ ——— کامیاب علاج

تبخیر معدہ، پرانی خارش و چنبل، بواسیر، دائمی نزلہ و زکام

و دیگر مردانہ و زنانہ خاص امراض

ناصر دواخانہ گول بازار۔ ربوہ۔ فون ۵۳۴

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴